الیکشن کمیشن آف پاکستان

Media Coordination and Outreach Wing

پریس ریلیز

مورخہ 15 نومبر 2022 اسلام آباد

آج الیکشن کمیشن آف پاکستان کا اہم اجلاس ہوا۔ جس کی صدارت جناب سکندر سلطان راجہ چیف الیکشن کمشنر نے کی۔

اجلاس میں معزز ممبران الیکشن کمیشن کے علاوہ سیکرٹری الیکشن کمیشن اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔

اجلاس میں سیکرٹری الیکشن کمیشن نے الیکشن کمیشن کو بریف کیا کہ صوبائی حکومت پنجاب نے لوکل گورنمنٹ انتخابات کے انعقاد کے لئے قانون سازی کی ہے۔ اور پنجاب اسمبلی نے لوکل گورنمنٹ بل 2021 مورخہ یکم نومبر 2022 کو منظور کر لیا ہے۔ الیکشن کمیشن نے مورخہ 25 اکتوبر 2022 کو لوکل گورنمنٹ انتخابات پنجاب کے کیس کی سماعت کے دوران پنجاب حکومت کو حکم دیا تھا کہ 15 دن کے اندر الیکشن رولز، حلقہ بندی رولز، یونین کونسلوں کی تعداد، دیگر ڈیٹا و نقشہ جات الیکشن کمیشن کو مہیا کریں تاکہ الیکشن کمیشن حلقہ بندی کے کام کا آغاز کر سکے۔

اس ضمن میں الیکشن کمیشن کو بتایا گیا کہ صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے ڈرافٹ رولز موصول ہوئے ہیں جبکہ الیکشن کمیشن کو دیگر دستاویزات، ڈیٹا اور نقشہ جات وغیرہ تاحال مہیا نہیں کئے گئے۔

الیکشن کمیشن نے اس کا سخت نوٹس لیا اور ناپسندیدگی کا اظہار کیا کہ پہلے بھی الیکشن کمیشن دو مرتبہ حلقہ بندیوں کی تکمیل کر چکا ہے۔ اور ان حلقوں پر آنے والے اخراجات قومی خزانہ پر بوجھ ثابت ہوئے۔ لیکن صوبائی حکومت کے غیر سنجیدہ رویہ اور بار بار قانون میں ترامیم کی وجہ سے صوبہ میں الیکشن کا انعقاد ممکن نہیں ہو سکا۔ اب الیکشن کمیشن کو تیسری مرتبہ حلقہ بندیاں کرنی پڑیں گی۔ الیکشن کمیشن نے یہ بھی حکم دیا کہ منسٹر لوکل گورنمنٹ پنجاب، چیف سیکرٹری پنجاب اور سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو میٹنگ کے لئے جلد بلایا جائے تاکہ بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو ممکن بنایا جائے۔ الیکشن کمیشن لوکل گورنمنٹ الیکشن 120 دن کے اندر کرانے کا پابند ہے۔

صوبائی الیکشن کمشنر کو حکم دیا گیا کہ وہ فوری طور پر حلقہ بندی کمیٹیوں اور حلقہ بندی اتھارٹیز کی تعیناتی کا کیس الیکشن کمیشن میں مہیا کرے تاکہ ضروری نوٹیفکیشن جاری کیا جائے۔ اور فوری طور پر انکی ٹریننگ یقینی بنائی جائے۔ دفتر کو بھی حکم دیا گیا کہ ڈرافٹ رولز پر اپنا فیڈ بیک فوری طور پر مکمل کریں تاکہ الیکشن کے انعقاد کے سلسلے میں ضروری اقدامات فوری طور پر اٹھائے جائیں۔